سوال

صوبہ بمبئی میں ۲۹ر شعبان ۱۳۵۶ھ یوم جمعرات بعد نماز مغرب عام طور پر چاند نہیں دیکھا گیا۔ صوبہ بمبئی میں سنیچر کے روز روزہ رکھا گیا۔ سات یوم کے بعد احمد آباد جو تقریباً ۳۵ میل کے فاصلے پر ہے اور جام نگر جو تقریباً ایک ہزار میل کے فاصلے پر ہے وہاں کی اطلاع دو عینی شہادت پر مبنی تھی موصول ہوئی۔ اور جمعیۃ العلماء بمبئی نے بلا حدود قائم کیے ہوئے فتوے جاری کیا کہ ایک روزہ قضا رکھا جائے اور چاند ۲۹ر شعبان کا مانا جائے۔ لہٰذا ایک ورق اشتہار منسلک تحریر ہٰذا بنا بر تحقیق و صدور فتویٰ ارسال ہے۔ براہِ کرم مطلع فرمائیں کہ ہم اس روزہ کی قضا کریں یا نہیں اور یہ ہم پر واجب ہے یا نہیں؟

المستفتی ۲۱۴۳ عبدالرحمٰن میمن۔ باندرہ (بمبئی) ۲۱ر شوال ۱۳۵۶ھ م ۲۵ر دسمبر ۱۹۳۷ء

(۲۵۹) **جواب** ـ ہاں ثبوتِ رؤیت کے بعد ایک روزہ کی قضا واجب ہے اور اشتہار مطبوعہ میں جو حکم دیا گیا ہے وہ صحیح ہے۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ دہلی

كفاية المفتي

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی

مکتبہ حقانیہ
ملتان ــــ پاکستان